سوال

(264) عورت کااپنے داماد سے پردہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک عورت ہے، جس کی ایک شادی سدہ بیٹی بھی ہے لیکن یہ عورت اپنے داماد سے پردہ کرتی ہے، اس کے ساتھ مل کرکھاتی ہے نہ خاندانی تقریبات وغیرہ کے موقعہ پراسے سلام کرتی ہے تواس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹی کاشوہراس کی ماں کےلئے محرم ہے کیونکہ محرمات کاذکرکرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایاہے :

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ (النساء۲۳/۴)

''اورتمہاری بیویوں کی مائیں (یعنی تمہاری ساسیں) بھی تم پر حرام کردی گئی ہیں۔''

اس پرتمام اہل علم کااجماع ہے کہ مذکورہ آیت کے پش نظر بیوی کی ماں اوراس کی دادیاں اورنانیاں بھی اس کے شوہر کےلئے محارم ہیں، لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتاکہ ساس اپنے داماد سے پردہ نہ بھی کرے یااس کے ساتھ مل کرکھائے۔اگرایسا کرے تویہ احسن اورافضل ہے، اس سے دونوں کے درمیان محبت اورالفت بڑھے گی اوراللہ تعالیٰ نے جس امرکومباح قراردیاہے اس پرعمل بھی ہوجائے گا۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 364